خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۳۰ اتوار ۱۰۔ جمادی الاول ۱۴۱۵ھ ۱۶۔ اخاء ۱۳۷۳ ھش ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے آرام کو مقدم نہ ٹھہراوے

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں۔ اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیکھو جب انسان خدا سے مدد چاہتا ہے اور اپنے آپ کو عاجز جانتا ہے اور گردن فرازی نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد کرتا ہے۔ ایک مکھی ہے کہ گندگی پر گرتی ہے اور دوسری کو خدا نے عزت دی کہ سارا جہان اس کا شہد کھاتا ہے یہ صرف اس کی طرف جھکنے کی وجہ سے ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ ہروقت (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں) پر کاربند رہے اور اسی سے توفیق طلب کرے۔ ایسا کرنے سے انسان خدا کی تجلیات کا مظہر بھی بن سکتا ہے۔ چاند جب آفتاب کے مقابل میں ہوتا ہے تو اُسے نور ملتا ہے مگر جوں جوں اس سے کنارہ کشی کرتا ہے توں توں اندھیرا ہوتا جاتا ہے۔ یہی حال ہے انسان کا۔ جب تک اس کے دروازہ پر گرا رہے اور اپنے آپ کو اس کا محتاج خیال کرتا رہے تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھاتا اور نوازتا ہے ورنہ جب وہ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۲۶-۱۲۵)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم احمد عبدالمنیب صاحب ۱۲/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ سابقہ رہائشی ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد مورخہ ۱۰۔ اکتوبر ۹۴ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئیں۔ ان کی عمر ۵۲ سال تھی۔ آپ کے دو بیٹے مکرم اسفند یار منیب صاحب اور مکرم خالد محمود صاحب مربیان سلسلہ ہیں اور آپ کے دو بیٹے مکرم احمد عبدالجمیل صاحب (جاپان) اور مکرم شہریار منیب صاحب زونل انچارج بوسنین سیل (جرمنی) بیرون ملک ہیں۔ مورخہ ۱۱۔ اکتوبر کو جنازہ مکرم و محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا۔ بعد از تدفین مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ظہیر احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ ۶۔ اکتوبر ۹۴ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی مکرم محمد صادق صاحب آف فیکٹری ایریا نیچر نصرت جہاں اکیڈمی کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم خالد مسعود مرزا صاحب مالٹن مسی ساگا کینیڈا کو مورخہ ۲۰۔ جولائی ۹۴ء کو اللہ تعالیٰ نے تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سرمد احمد مرزا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مرزا فضل الرحمان صاحب ابن حضرت بھائی مرزا برکت علی صاحب آف قادیان (رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا نواسہ اور مکرم مرزا مسعود احمد صاحب ابن مکرم مرزا منظور احمد صاحب آف قادیان (وفات یافتہ) کا پوتا ہے۔

احباب کرام سے بچے کے خادم دین بننے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلیٰ درجہ کے لوگ نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہوتے ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

ابرار بننے کے لئے مندرجہ بالا اصول کو اپنا دستور العمل بنانا چاہئے۔ میں نے ذکر یہ شروع کیا تھا کہ شاکر گروہ کا دوسرا نام قرآن کریم نے ابرار رکھا ہے اور ان کی جزا یہ بتلائی ہے کہ کافوری پیالوں سے پیئیں گے۔ چنانچہ فرمایا (----) پہلے ان کو اس قسم کا شربت پینا چاہئے کہ اگر بدی کی خواہش پیدا ہو تو اس کو دبا لینے والا ہو۔ کافور کہتے ہی دبا دینے والی چیز کو ہیں۔ اور کافور کے طبی خواص میں لکھا ہے کہ وہ سمی امراض کے مواد ردیہ اور فاسدہ کو دبا لیتا ہے اور اسی لئے وبائی امراض طاعون اور ہیضہ اور تپ وغیرہ میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ تو پہلے انسان یعنی سلیم الفطرت انسان کو کافوری شربت مطلوب ہے۔ قرآن کریم نے ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے۔ (----) پھر وارث کیا ہم نے اپنی کتاب کا ان لوگوں کو جو برگزیدہ ہیں۔ پس بعض ان میں سے ظالموں کا گروہ ہے جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہیں اور جبر و اکراہ سے نفس امارہ کو خدا تعالیٰ کی راہ پر چلاتے ہیں اور نفس سرکش کی مخالفت اختیار کر کے مجاہدات شاقہ میں مشغول ہیں۔

دوسرا گروہ میانہ رو آدمیوں کا ہے جو بعض خدمتیں خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفس سرکش سے یہ جبر و اکراہ لیتے ہیں اور بعض الٰہی کاموں کی بجا آوری میں نفس ان کا بخوشی خاطر تابع ہو جاتا ہے اور ذوق اور شوق اور محبت اور ارادت ہے۔ ان کاموں کو بجا لاتا ہے۔ غرض یہ لوگ کچھ تو تکلیف اور مجاہدہ سے خدا تعالیٰ کی راہ پر چلتے ہیں اور کچھ طبعی جوش اور دلی شوق سے بغیر کسی تکلیف کے اپنے رب جلیل کی فرمانبرداری ان سے صادر ہوتی ہے۔

تیسرے سابق بالخیرات اور اعلیٰ درجہ کے آدمیوں کا گروہ ہے جو نفس امارہ پر بکلی فتحیاب ہو کر نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔

(از خطبہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء)

تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت، ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۶- اخاء- ۱۳۷۳ ہش — ۱۶- اکتوبر ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

○ اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے (اگر خدا نے چاہا) بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدائی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔

○ جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ ہوتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔

○ اے لوگو! خدا سے ڈرو اور در حقیقت اس سے صلح کر لو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں- خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر یہ قدرتیں انہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں۔

○ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت' ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل در پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔

○ تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لئے چنا ہے۔ سو جو شخص بدی نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو۔ حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ۔ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔

خدا کا شکر ہے تم نے ہمیں شاعر نہیں مانا
تمہارا ذوق' ذوق دین و مذہب سے ہے بیگانہ
تمہیں راس آگئی ہے میکدہ کی رونقِ محفل
ہمارے جان و دل ہیں اور الطافِ کریمانہ

ابو الاقبال

○

بے وفا سے وفا طلب کی ہے
تم نے جو بات کی عجب کی ہے

یہ شکایت جو زیرِ لب کی ہے
ہم نے اک بات بے سبب کی ہے

آج کا دن طویل تھا کتنا
آج برسوں کے بعد شب کی ہے

گھر میں بیٹھے رہو خدا کے لئے
شہر میں تیرگی غضب کی ہے

کاش سب کو نصیب ہو جائے
موت جو ہم نے منتخب کی ہے

وہی ہوگا جو اس کو ہے منظور
یعنی مرضی جو میرے رب کی ہے

کون ہے جو نہیں اسیر اس کا
عشق تقصیر ہے تو سب کی ہے

وہی محبوب ہے وہی مقصود
بات کی ہے اسی کی جب کی ہے

اس کی آواز کے گلے لگ کر
اپنی آواز بھی طلب کی ہے

روز اوّل سے کرتے آئے ہیں
یہ گُذارش جو ہم نے اب کی ہے

ہم تو جیسے بھی ہیں اسی کے ہیں
اک یہی بات ہم میں ڈھب کی ہے

تم بھی مضطر اٹھو کہ یار نے آج
جسم مانگا ہے جاں طلب کی ہے

چوہدری محمد علی

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۳۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیضہ کا ہومیوپیتھی سے زیادہ سستا اور مؤثر علاج ممکن نہیں

حفظ ماتقدم کے لئے آرنیکا اور سلفر۔ ابتدائی علامات میں کیمفر اور ایکونائیٹ بیماری بڑھ جائے تو کاربوویج، وریٹرم البم، گہری انفیکشن کے لئے بپٹیشیا ہیضہ ہو جائے تو کیوپرم، کروٹن اور آرسنک کا استعمال کرائیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات ہومیوپیتھی کلاس مورخہ ۱۳۔ ستمبر ۱۹۹۴ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۳۔ ستمبر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھی کلاس میں آج بطور خاص ہیضہ کے علاج کے بارے میں اہم باتیں ارشاد فرمائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔ روانڈا میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔ زائر سے ہمارا رابطہ ہے۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ ہومیوپیتھک علاج کے لئے ٹیمیں بھجوائی گئی ہیں یا نہیں۔ زائیر کے نئے مربی انچارج نے خدا کے فضل سے بہت اچھا کام سنبھال لیا ہے۔ وہ ہیضہ کے علاج کے لئے ٹیمیں بنائیں اور دوسری امداد کے لئے بھی رابطے کریں۔ اور زائد خرچ کا مجھ سے مطالبہ کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہیضہ کا ہومیوپیتھی سے زیادہ سستا اور موثر علاج ممکن نہیں۔ ویکسی نیشن کے علاج سے بہت بھاری اخراجات اٹھتے ہیں۔ جب کہ ہومیوپیتھک دوائیں معمولی پلاسٹک کی شیشیوں میں میٹھی گولیاں بنا کر دی جاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے اول تو ہیضہ ہوگا نہیں یا ہوگا تو بہت ہلکا۔

بنگلہ دیش میں ہیضہ پھوٹنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ بہار بنگال اور اڑیسہ سے بھی ایسی ہی اطلاعات مل رہی ہیں۔ سیلاب آرہے ہیں۔ اس سے قادیان کے گرد بھی خطرہ ہے کہ ہیضہ پھوٹ پڑے گا جب یہ ایک دفعہ پھوٹ پڑے تو پھر بڑی تیزی سے پھیلتا ہے۔ اس پر ہم ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی ایک فلم بھی اردو ترجمہ کر کے دکھائیں گے۔ خطرناک ڈراؤنے مناظر دیکھ کر تکلیف تو ہوتی ہے مگر مجبوری ہے۔ سندھ میں بھی ہیضہ پھوٹنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ کراچی میں بھی خطرہ ہے۔ افریقہ کے ممالک بھی اس کا علاج نوٹ کریں۔ ہیضہ عالمی طور پر پھوٹ رہا ہے۔

ہومیوپیتھی کے علاج سے نہایت معمولی قیمت پر کثرت سے بنی نوع انسان کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس کی روک تھام بھی کریں اور علاج بھی کریں۔ علاج کرنے والے جہاں جائیں وہاں اپنا پانی ساتھ لے کر جائیں۔ خود کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔ یا جہاں جائیں وہاں پانی ابال کر پیئیں۔ سلفر احتیاطی طور پر دی جاتی ہے اور جہاں وبا پھیلی ہو وہاں آرنیکا کو بھی ساتھ ملا لیا جائے۔

آرنیکا عام طور پر صرف چوٹوں کے علاج کے لئے دی جاتی ہے۔ لیکن یہ بہت گہری اور فائدہ مند دوا ہے۔ وضع حمل سے پہلے اگر دی جائے تو بخار اور پیچیدگیاں نہیں ہوتیں۔ غریب ممالک میں ایسے مسائل سے عورتیں ساری عمر مصائب میں مبتلا رہتی ہیں۔ پیدائش سے پہلے اس کو دینے کا رواج ڈالا جائے۔

آرنیکا ملیریا کی بھی احتیاطی Preventive دوا ہے۔ افریقہ میں جہاں ملیریا کا رجحان پایا جائے باقاعدگی سے آرنیکا چند دن روزانہ ۲۰۰ کی خوراک دس پندرہ دن دی جائے۔ تو ملیریا کے خلاف واضح مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کے خلاف بھی اس سے مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ یہ بہت اہم دوا ہے جس سے فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ اور اسے صرف چوٹوں کی دوا بنا دیا گیا ہے۔ وہ موسمی حالات جن میں ہیضہ ہو وہی ملیریا اور ٹائیفائیڈ کے لئے بھی ممد ہوتے ہیں۔

سلفر ۲۰۰ اور
آرنیکا ۲۰۰ ملا کر

ضرورت پڑے تو دن میں دو دفعہ بھی احتیاطی طور پر دیں ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ بہت اونچی طاقت میں دی جائے تو بہت مفید ہوتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کینٹ کے بارے میں میرا تجربہ ہے کہ یہ درست بات کہتے ہیں۔ آرنیکا ایک لاکھ یا دس ہزار کی طاقت میں حفظ ماتقدم کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ میں نے اس کا استعمال نہیں کیا۔ اس کا تجربہ کر کے اثرات سے مجھے آگاہ کریں۔

جب ہیضہ ہو جائے حضرت صاحب نے فرمایا جب ہیضہ ہو جائے تو کیوپرم Cuprum مفید ہے۔ یہ پیٹ کے خوفناک تکلیف دہ تشنج کی دوا ہے۔ چہرے پر نیلاہٹ۔ خون کی نالیاں اور مسلز muscles سکڑ گئے ہوں ہاتھ پاؤں مڑتے ہوں۔ اس لحاظ سے مرگی میں بھی کیوپرم بہت مفید ہے۔ تشنج کا آغاز انگلیوں اور ہاتھوں سے ہوتا ہے۔ جوڑوں کے کناروں سے شروع ہو کر اندر کی طرف حرکت کرتا ہے۔ گردن بھی مڑ جاتی ہے۔ اس کی ایک دو خوراکیں بہت جلدی اثر دکھاتی ہیں۔

کافور یعنی کیمفر Camphora X6 میں اور ۳۰ میں حفظ ماتقدم کی بجائے ہیضہ کے بالکل شروع کی علامات میں موثر ہے۔ جہاں ہیضے کی علامات کا آغاز ہو فوراً دیں۔ ہر قسم کے ہیضہ کے آغاز میں کیمفر کام کرے گی۔ ہر بیماری کے آغاز میں مثلاً انفلوئنزا ہو رہا ہو وہاں بھی مفید ہے۔ یہ حرارت غریزی کو اٹھا دیتی ہے زکام کے آغاز میں بھی فائدہ مند ہے۔ لیکن اگر بیماری ہو جانے کے بعد جسم ٹھنڈا ہو جائے تو وہ کیمفر کا موقع نہیں اس وقت کاربوویج کا موقع ہے۔ ہر بیماری کے آغاز میں کیمفر دیں۔ بیماری بڑھ جائے تو کاربوویج دیں۔ ہیضے کے بارے میں یاد رکھیں کہ کیمفر کی علامتیں پیٹ کا پھولنا، معمولی اجابت، تشنج سخت نہیں، کمزوری اور ٹھنڈے پسینے، ٹمپریچر نہیں ہوتا بلکہ بعض دفعہ گر چکا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اور دوا وریٹرم البم Veratrum Album تشنج ہو مگر پنڈلیوں کا۔ کیوپرم پیٹ کے اندر کے تشنج کے لئے ہے۔ وریٹرم البم کی بڑی علامات بڑے کھلے اسہال جو آناً فاناً جسم کو پانی سے خالی کر دیتے ہیں۔ بڑے اسہال اور بڑی قے اس کی نمایاں پہچان ہیں۔ مریض موت اور زندگی کے درمیان لٹک جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے اکثر مریض شفا پا جاتے ہیں۔ اگر گہری انفیکشن ساتھ شامل ہو جائے تو بپٹیشیا Baptisia اس وقت جب گہری انفیکشن کی وجہ سے تمام طاقتیں ختم ہو جائیں۔ بہت بدبودار اجابت ہو۔ ایک اور دوا اس سلسلے میں کروٹن Croton تشنج، جلدی بیماریاں، کھلے کمزور کرنے والے دست بھی ہوں۔ آرسنک Arsenic ۳۰ میں یا ۲۰۰ میں شدید بے چین مریض۔ بے چینی تکلیف کی وجہ نہیں بلکہ ذہنی طور پر ہوتی ہے۔ روحانی بے قراری۔ مریض عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کسی کروٹ چین نہیں آتا۔ موت کا خوف جبکہ بیلاڈونا میں موت سے بے پرواہی ہے۔

ایکونائیٹ بھی آغاز کی دواؤں میں بہت اہم ہے۔ جہاں آغاز میں کیمفر کام کرنے سے رک جائے وہاں اس کے بعد ایکونائیٹ کی باری آتی ہے۔ بہت جلدی فیصلے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آغاز میں ایکونائیٹ دینے سے بیماری کی پیچیدگیاں نہیں ہوتیں۔ حضرت صاحب نے دواؤں کو دوہراتے ہوئے فرمایا۔ ہیضہ میں سب سے پہلے کیمفر دیں۔ یہ نہ ٹھیک کرے تو ایکونائیٹ دیں۔ یہ نہ ٹھیک کرے تو مرض کی علامات کے تحت کارروائی کریں۔ ہیضہ کے حفظ ماتقدم کے طور پر آرنیکا ۲۰۰ اور سلفر ۲۰۰ ہفتے میں ایک دفعہ۔ مگر دن میں تین دفعہ بھی دے کر دیکھی ہے ان ادویہ کی ترتیب یوں ہوگی۔ سب سے پہلے حفظ ماتقدم کے لئے۔ آرنیکا اور سلفر پھر کیمفر پھر ایکونائیٹ۔

حضرت صاحب نے فرمایا کیمپوں میں جانے کے لئے کثرت سے والنٹیئر ساتھ لیں۔ مقامی احمدی، غیر احمدی، غیر مسلم عیسائی وغیرہ۔ جہاں ان مقامی لوگوں کو پہنچ ہوگی آپ کی نہیں ہو سکتی۔ پہلے ان کو ٹریننگ دیں۔ ایک سے چھ گھنٹے کی ٹریننگ ہو سکتی ہے۔ مائع Liquid دوا کی شیشیاں ساتھ لے جائیں اصل دواؤں سے دوائیاں تیار کریں۔ پانی کے سو قطروں میں ایک قطرہ دوائی کا یا ۹۹ قطرے پانی میں ایک قطرہ دوا کا ملائیں دوا کی کمی بیشی کا فرق نہ کریں۔ میں نے ۱۰۔۱۰ سال اور ۱۵۔۱۵ سال دوائیاں چلائی ہیں۔ جب کم ہو جاتی تھیں اور پانی ڈال لیتا تھا۔ کبھی ایسی دواؤں نے مایوس نہیں کیا۔

دوائی بنانے کا طریق شیشی لیکر پہلے

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

کاغذی ہے پیرہن

مکرم عبداللطیف صاحب سنکوہی اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ دعوت الی اللہ کے سلسلے میں لاہور میں کئے گئے کام کی یادیں ہمیشہ تازہ رہیں گی اور انہیں دلوں اور ذہنوں میں زندہ رکھنے کا باعث بنیں گی۔ کاغذ کا کاروبار کرتے تھے اور دیگر افراد کا تو مجھے پتہ نہیں لیکن میرے ساتھ ان کا ایسا مشفقانہ رویہ تھا کہ ادھر کاغذ کی بات کی اور ادھر آپ نے کہا لے جاؤ۔ بس لے جاؤ۔ باقی باتیں بعد میں دیکھی جائیں گی۔ ایک تاجر کا یہ محبت آمیز رویہ کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ سب سے پہلے پہل ان کے ساتھ یوں رابطہ ہوا کہ میں نائیجیریا سے ۱۹۶۴ء میں واپس آیا تو یہ بھی ان دنوں ربوہ ہی میں تھے۔ مجھے شام کے کھانے پر مدعو کیا اور بغیر زیادہ واقفیت کے خوب گھل مل گئے۔ کچھ اپنی باتیں بھی سنائیں کچھ میری باتیں بھی سنیں اور جب مجھے یہ میرے گھر پر چھوڑنے کے لئے میرے ساتھ آئے تو مجھے ابھی اپنے گھر کا بھی پوری طرح پتہ نہیں تھا۔ میں نے کہا شائد۔ یہیں کہیں میرا مکان ہے۔ مسکرائے اور کہنے لگے اپنے گھر کا بھی پتہ نہیں چلتا بہرحال یہ تھا ان سے پہلا رابطہ۔ اس کے بعد ان کی کارگذاری کے متعلق سنتا بھی رہا اور ان سے ملتا بھی رہا۔ ایک دو روز لاہور میں ان کے گھر پر قیام بھی کیا۔ یہ تصویر جو اس وقت پیش نظر ہے۔ یہ اسی موقعہ کی ہے۔ مکرم و محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب اور خاکسار کو لاہور کی مجلس انصار اللہ نے کسی تقریب کے لئے بلایا تھا۔ ریلوے سٹیشن پر محترم عبداللطیف صاحب سنکوہی اور مکرم عبدالوہاب صاحب سابق امیر اسلام آباد جو ان دنوں لاہور میں رہائش پذیر تھے۔ موجود تھے۔ وہاں سے یہ دونوں حضرات ہم دونوں کو سیدھے ایک فوٹو سٹوڈیو میں لے گئے جس کے متعلق کہا جاتا تھا کہ لاہور کا مشہور ترین اور بہترین سٹوڈیو ہے اور وہاں ہم چاروں کی ایک تصویر لی گئی یہ وہی تصویر ہے۔ اس میں دائیں جانب سے محترم عبداللطیف صاحب سنکوہی محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب خاکسار نسیم سیفی اور مکرم عبدالوہاب صاحب بیٹھے ہیں۔ محترم صوفی صاحب اور خاکسار کے گلے میں پھولوں کے ہار ہیں اس وقت تو اس بات کا احساس نہیں ہوا اب شدت سے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ ہماری جماعت کے دوست مربیوں کی کس قدر عزت کرتے ہیں اور کتنی ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس تصویر میں صوفی صاحب کے گلے میں ایک دو ہار ہیں اور مجھے ہاروں سے لادا ہوا ہے۔ محترم سنکوہی صاحب اگرچہ محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب کی بھی بڑی عزت کرتے تھے اور ان کے علم کے بڑے قدر دان تھے لیکن مربی کو سلسلے کا جانباز سپاہی سمجھتے ہوئے اس کی عزت اور قدر و منزلت ان کے دل میں بہرحال دوسرے دوستوں سے زیادہ ہوتی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسی وجہ سے انہوں نے میرے گلے میں زیادہ ہار ڈالے۔ اس وقت مجھے اس بات کا احساس ہو جاتا تو میں اپنے گلے کے ہار اتار کر محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب کے گلے میں ڈال دیتا۔ کہ میرے لئے وہ بچپن ہی سے ایک محترم ہستی تھے۔ میں نے شروع شروع میں جب مختلف بیوت الحمد میں ان کی تقاریر سننی شروع کیں تو میرے دل پر اس بات کا اثر ہوا کہ اس کم عمری میں بھی آپ کی زبان نہایت شستہ اور آپ کا موضوع نہایت مربوط ہوتا تھا۔ اور پھر ساری عمر مجھے ان کی ان خوبیوں نے ان کا گرویدہ رکھا۔ بعض اوقات بعض معاملات پر اختلاف بھی ہو جاتا تھا لیکن میرا ان کے لئے احترام قائم رہتا۔ میں اور وہ چند روز انگلستان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک ہی کمرہ میں بھی رہے اور یہ مجلسیں بہت خوب خوب تھیں۔ بہت لطف آیا۔ ان کی منکسرالمزاجی کا (ایک رنگ میں) یہ عالم تھا کہ مجھ سے ہر بات میں مشورہ کرتے اور بار بار کہتے کہ میں نے آپ کو اپنا استاد مان لیا ہے۔ اب میں ہمیشہ اس طرح بات کروں گا جس طرح ایک شاگرد استاد سے کرتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو ہر رنگ میں منجھے ہوئے استاد تھے اور میں شائد ایک اچھا شاگرد بھی نہیں ہوں۔ بہرحال اس تصویر میں میرے سب سے بائیں طرف مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب بیٹھے ہیں۔ انتظامی طور پر سخت ہیں یا نرم۔ اس کا تو مجھے پتہ نہیں اس لئے کہ میں کبھی اسلام آباد زیادہ دیر ٹھہرا نہیں لیکن یہ میں جانتا ہوں کہ انفرادی طور پر وہ نہایت منکسرالمزاج اور مؤدب ہیں۔ بعض اوقات مجھ سے بات کرتے ہیں تو لجاجت کی یہ حالت ہوتی ہے کہ مجھے شرمندگی سے سر جھکا لینا پڑتا ہے۔ وہ ایک لمبے عرصے تک اسلام آباد کی جماعت کے امیر رہے ہیں جب یہ تصویر لی گئی تھی۔ اس وقت وہ لاہور میں قیام پذیر تھے۔ اور ریلوے سٹیشن پر محترم سنکوہی صاحب کے ساتھ ان کا جانا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ سنکوہی صاحب ہی کی طرح وہ بھی ہمہ وقت سلسلہ کے کاموں کے لئے تیار رہتے تھے مجلس انصار اللہ لاہور کی کسی تقریب کے لئے ہمیں لاہور بلایا گیا تھا۔ اس تقریب کے بعد سنکوہی صاحب نے چاہا کہ ہم ایک دو دن مزید وہاں ٹھہریں اور ان کی رہائش گاہ پر درس کا بھی انتظام ہو۔ چنانچہ درس بھی ہوا اور درس کے علاوہ دیگر مجلسیں بھی قائم ہوئیں جنہیں آج کل سوال و جواب کی مجلسیں کہا جاتا ہے۔ خاکسار نے تو ان مجالس میں کم کم حصہ لیا اس لئے کہ مسائل زیادہ تر پاکستانی تھے اور خاکسار کو باہر سے واپس ملک آئے ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا لیکن محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب نے نہایت مربوط طریق پر اپنی گرجدار آواز میں سوالوں کے جواب دے کر لوگوں کے دلوں کو طمانیت بخش دی۔ سنکوہی صاحب بھی بہت خوش ہوئے۔ انہیں خاص طور پر اس بات کی خوشی تھی کہ یہ درس اور مجلسیں ان کی رہائش گاہ کا حصہ تھیں۔ بعض اور مربیوں کے جانے پر بھی وہ اپنے ہاں اس قسم کی تقریبات منعقد کیا کرتے تھے۔ لیکن اس دفعہ چونکہ سوال کے جواب محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب نے دئے تھے اور کسی کسی جگہ پر مجھے بھی لقمہ دینے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ اس لئے یوں لگتا تھا کہ وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔ یہ بھی انہی مصروفیات میں مسرت کے جذبے کی غمازی کرتے۔ دو تین دن لاہور میں قیام کرنے کے بعد محترم صوفی صاحب اور خاکسار ربوہ واپس آگئے۔ لیکن اس دورے کی یاد۔ دورے کے سوا اسے اور کیا نام دیا جاسکتا ہے۔ دیر تک قائم رہی۔ سنکوہی صاحب جب ملتے اس کا ذکر کرتے۔ اگرچہ بعض باتیں ذہن سے اتر جائیں تو کچھ کی کچھ ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک دفعہ کسی دوست سے میرا تعارف کروانے لگے تو بڑی خوشی اور بڑے جوش سے کہا کہ ان سے ملئے یہ ایک لمبے عرصے تک جنوبی افریقہ میں رہے ہیں۔ حالانکہ میں نے زندگی بھر جنوبی افریقہ دیکھا بھی نہیں ہے۔ میں نے تو سارا وقت مغربی افریقہ ہی میں خدمات دین سر انجام دیتے ہوئے گذارا ہے بہرحال تعارف کے وقت یہ ضروری نہیں تھا کہ دوسرے دوست کو یہ معلوم ہو کہ میں کہاں رہا ہوں۔ نام ہی کافی ہے لیکن میں تھوڑا سا مسکرایا اور بعد میں سنکوہی صاحب سے پوچھا کہ جنوبی افریقہ میں میں کب رہا ہوں۔ کہنے لگے کہ اور کہاں رہے ہو سارا عرصہ تو تمہاری رپورٹیں وہاں سے آتی رہی ہیں۔ میں نے گذارش کی کہ بات یہ نہیں ہے اور آپ صرف جنوبی افریقہ اور مغربی افریقہ کو ایک دوسرے سے ملا رہے ہیں۔ میں تو ساری عمر یعنی دعوت الی اللہ کی ساری عمر مغربی افریقہ میں رہا ہوں۔ مسکرا کر کہنے لگے عجیب بات ہے۔ مجھے اچھی طرح پتہ ہے کہ آپ مغربی افریقہ میں رہے ہیں لیکن ذہن سے یہ بات ایسے اتری کہ اب میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ بہرحال ان کے ساتھ بہت دیر تک ملاقاتیں رہیں اور محترم شیخ عبدالوہاب صاحب سے تو اب بھی کبھی نہ کبھی ملنے کا موقعہ مل ہی جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لمبی زندگی عطا کرے اور ہر رنگ میں خدمات دینیہ کی توفیق دیتا چلا جائے۔ جیسے کہ پہلے کہا گیا ہے سنکوہی صاحب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اور محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب بھی اب اس دنیا میں موجود نہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

اس پر چٹ لگائیں۔ پلاسٹک کی شیشی پر سٹکر چاہیئے۔ اگر نہ ملے تو دھاگے کے ساتھ کارڈ باندھ کر شیشی کی گردن میں لٹکا دیں۔ سریش استعمال نہ کریں یہ اتر جاتی ہے۔ دوائی بنانے کی ترتیب یہ ہو کہ چٹ لگانے سے پہلے Liquid ڈالیں۔ پھر شیشی بند کر کے اسے پونچھ لیں صاف کرلیں۔ بعد میں لیکوئڈ ڈالیں گے تو الفاظ خراب ہو جائیں گے۔ ان شیشیوں کو ایک طرف رکھتے جائیں ایک شیشی اٹھائیں۔ ایک قطرہ ڈالیں۔ زیادہ بھی پڑ جائیں تو فکر کی بات نہیں۔ مگر دوا بچانے کی خاطر ضرورت صرف ایک قطرے کی ہے۔ دو دفعہ یا زیادہ حرکت کریں۔ پھر چٹ پر ٹک Tick لگا دیں اس کا مطلب ہے کہ اس میں دوا ڈال دی گئی ہے۔ اس طرح شیشیاں بنالیں۔ میٹھے کی گولیاں حاصل کرلیں۔ غانا میں افریقہ کے لئے انتظام کیا ہے۔ پلاسٹک کی شیشیوں اور گولیوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

غانا میں مکرم ظفراللہ صاحب ہومیوپیتھ اور ان کی بیگم بھی دونوں واقف زندگی ہومیوپیتھ ہیں۔ غانا کے لئے یہ ہدایت تھی کہ سارے افریقہ کے لئے یہاں سے انتظام ہو۔ مگر اس میں ان سے سستی ہوئی ہے۔ اگر غانا سے اطلاع ملی کہ دوا نہیں ملی تو آپ ذمہ دار ہوں گے۔ ویسے یہ بڑے ذہین ہیں۔ ایجادات کا سلیقہ اور طریقہ بھی آتا ہے۔ یورپ کی گولیاں بنانے والی مشینیں انہوں نے خود بنالی ہیں۔ کثرت سے گولیاں بنا بنا کر بھجوائیں تاہم جہاں گولیاں نہ پہنچ سکیں وہاں سادہ میٹھا لیکر اس میں دوائی ڈال لیں۔ تاہم یہ طریق بہتر نہیں ہے۔ تاہم اگر گولیاں نہ ملیں تو اختیار کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان بنگلہ دیش اور افریقہ کے لئے یہ ہدایت ہے کہ دوائیاں لیں اور رپورٹ دیں۔ مقامی ٹیمیں تیار کرنا نہ بھولیں۔

زندگی کی ایک ہی راہ ہے وہ ذکر الٰہی کی راہ ہے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صادقہ فضل

حضرت فاطمۃ الزہراءؓ

صادقہ فضل اپنی کتاب بنات طیبات میں فاطمۃ الزہراؓ کے متعلق مزید لکھتی ہیں۔

پھر ان کو (حضرت علیؓ کو) اپنے ساتھ گھر لائے اور دونوں میں صلح کرادی حضرت علیؓ کو ابو تراب کہلانا بہت پسند آیا۔ حضرت علیؓ اکثر حضرت فاطمہؓ کے عمدہ اخلاق عبادت گزاری رحم دلی اور سلیقہ شعاری کی تعریف کیا کرتے تھے۔ حضرت علیؓ سے بھی آپ کو بہت محبت تھی۔ ایک بار حضرت علیؓ کو آل ہشام نے ابو جہل کی لڑکی کا رشتہ پیش کیا آپ جانتے ہیں ابو جہل کون تھا؟ دشمن اسلام تھا۔ مسلمانوں کو تنگ کرنے اور دکھ دینے میں پیش پیش تھا۔ جب آنحضرت ﷺ کو اس بات کی خبر ملی آپؐ منبر پر تشریف لائے اور خطبہ ارشاد فرمایا آل ہشام علیؓ ابن ابی طالب سے اپنی بیٹی کا نکاح کرنا چاہتی ہے۔ اور مجھ سے اس کی اجازت طلب کرتے ہیں لیکن میں اس کی کبھی اجازت نہیں دوں گا۔ البتہ علی ابن طالب میری بیٹی کو طلاق دے کر ان کی لڑکی سے نکاح کرسکتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنے کے لئے نہیں کھڑا ہوا۔ لیکن خدا کی قسم ایک پیغمبر اور ایک دشمن خدا کی بیٹیاں ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں" نیز فرمایا "فاطمہؓ میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ جس نے اسے تکلیف دی گویا اس نے مجھے تکلیف دی" اور اس کا حضرت علیؓ پر اس قدر اثر ہوا کہ انہوں نے حضرت فاطمہؓ کی زندگی میں دوسری شادی نہیں کی۔

ہجرت کا دسواں سال ختم ہو رہا تھا۔ قرآن کریم کی مشہور سورت نازل ہوئی۔ ترجمہ آج کے دن کافر مایوس ہو گئے۔ پس تم خوف نہ کرو مجھ سے ڈرتے رہو میں نے آج کے دن تمہارا دین پورا کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی۔ اور میں تمہارے دین سے راضی ہوا"

اس آیت مبارکہ سے مسلمان سمجھ گئے کہ حضرت رسول کریم ﷺ کا آخری وقت قریب آگیا ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ بخار سے بیمار ہو گئے۔ جب آپ کی تکلیف زیادہ بڑھی تو حضرت فاطمہؓ مچھلی کی طرح تڑپنے لگیں۔۔ اپنے پیارے باپ کی تکلیف ان سے دیکھی نہیں جاتی تھی۔ زار زار رو رہی تھیں۔ حضرت فاطمہؓ کی یہ حالت دیکھ کر حضورؐ نے ان کو قریب بلایا اور کان میں کچھ کہا حضرت فاطمہؓ رونے لگیں۔ پھر دوسرے کان میں کچھ کہا تو ہنسنے لگیں۔ حضرت فاطمہؓ سے حضرت عائشہؓ نے اس بارہ میں دریافت کیا تو حضرت فاطمہ نے جواب دیا بخدا اپنے باپ کی زندگی میں راز نہ بتاؤں گی آپ کو ۱۸ دن شدید بخار رہا۔ ساتھ سر درد کی تکلیف بھی بہت زیادہ تھی۔ شدت بخار کو دیکھ کر حضرت فاطمہؓ نے بے اختیار کہا ہائے! میرے باپ کی بے چینی۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ جب الفاظ سنے تو فرمایا "آج کے بعد تیرا باپ بے چین نہ ہو گا" آپ کے ہونٹ مبارک ہلتے نظر آتے تھے زبان پر یہ الفاظ تھے اللّٰھم رفیق الاعلیٰ۔ آخر جدائی کا دن آگیا ہجرت کا گیارھواں برس تھا ماہ ربیع الاول کی ۱۲ تاریخ تھی کہ حضرت فاطمہؓ کے سر سے مقدس ترین باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ مسلمانوں کے سر سے نبی پاکؐ کا بابرکت سایہ اور نہایت ہی بابرکت وجود ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔

حدیث میں ذکر ہے کہ آپؐ کی وفات کے بعد کسی نے حضرت فاطمہؓ کو ہنستے مسکراتے نہیں دیکھا۔ ہر وقت اداس اور غمگین رہتیں۔ جب حضرت انسؓ تدفین سے واپس آئے۔ تو حضرت فاطمہؓ نے ان سے کہا اے انسؓ! کیا تم رسول کریم ﷺ کو دفن کر آئے انہوں نے عرض کیا جی ہاں! تم نے کس دل سے اللہ کے رسول کو منوں مٹی تلے چھپا دیا پھر آپ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں۔ آپؐ سے پہلے تینوں بہنیں ایک ایک کر کے ہمیشہ کے جدا ہو گئیں۔ ماں کا سایہ بھی نہ رہا تھا۔ اگرچہ حضرت علیؓ ان کی بہت زیادہ دلجوئی کرتے مگر آپ کے دل سے غم دور نہ ہوا۔ باوجود کام کاج میں مصروف ہونے کے دل ہر وقت باپ کی جدائی میں روتا رہتا تھا۔

خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے

خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر خدا کی مدد کے بغیر قائم نہیں رہ سکتیں اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

یاد رفتگان

شیخ نثار احمد

شیخ نصیر الدین صاحب مکندپوری

میرے والد محترم شیخ نصیر الدین صاحب ۱۸۵۸ء میں مکندپور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ایک خواب کی بناء پر حضرت بانی سلسلہ کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ فرقہ اہلحدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن سکون قلب حاصل نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے بڑی آہ وزاری کے ساتھ دعائیں شروع کر دیں کہ مولا کریم تو ہی میری رہنمائی فرما۔ اللہ تعالیٰ نے راہنمائی فرمائی۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑی بلا آپ پر حملہ کرنا چاہتی ہے لیکن آپ نے بندوق سے اس پر فائر کیا اور وہ دھوئیں کی طرح غائب ہو گئی اور پھر آپ ایک اونچی جگہ نماز باجماعت میں شامل ہو گئے۔ یہ خواب آپ نے ایک مولوی صاحب سے بیان کیا۔ اس نے تعبیر بتائی کہ آپ اپنے شیطان پر غلبہ حاصل کرلیں گے اور ایک صالح جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔ اسی دوران آپ نے حضرت بانی سلسلہ کے دعویٰ کے بارے میں سنا اور قادیان پہنچ کر اپنے خواب کی طرح صورت حال کو دیکھ کر بلاچون وچرا حضرت بانی سلسلہ کے دست مبارک پر بیعت کرلی۔ حضرت بانی سلسلہ کی زبان مبارک سے آپ کو جو پیغام ملا۔ اب آپ نے کھلم کھلا اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں اور عام لوگوں میں اس پیغام کو پہنچانا شروع کیا۔ دعوت الی اللہ کا آپ میں اس قدر جوش تھا کہ ایسے موقع پر اپنے کاروبار کی بھی بالکل پرواہ نہ کرتے بلکہ ہر ایک تک اس پیغام کو پہنچاتے صوم وصلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے نماز تہجد باقاعدگی سے ادا فرماتے اکثر باتیں آپ پر رویاء کے ذریعہ کھل جاتی تھیں۔ بعض مقدمات میں خدا تعالیٰ نے آپ کو پہلے سے ہی بشارت دی۔ جائیداد کے ایک مقدمہ میں اپنا سب اثاثہ حتیٰ کہ گھر کے زیورات تک بھی بیچنے پڑے۔ لیکن جب مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہو گیا تو آپ نے یہ ساری جائیداد سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام کر دی۔ چندہ جات صدقات و خیرات میں بڑے فراخ دل تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی سے والہانہ عشق تھا۔ جب بھی حضرت صاحب کی خدمت میں خطوط لکھواتے تو خط کے اوپر لکھواتے "فضل عمر کی عمر دراز ہو"

ایک موقعہ پر جب حضرت صاحب کی طرف سے دعوت الی اللہ کی خاص تحریک ہوئی تو آپ بھی ایک گاؤں میں اپنے ایک ساتھی جو اس وقت کم عمر ہی تھے اور ان کا نام عبد السلام صاحب بھنگالوی تھا کو لے کر دسوہہ گئے لوگوں نے شدید مخالفت کی لیکن آپ نے اپنا کام جاری رکھا آخر گاؤں والوں نے فیصلہ کیا کہ ان کا منہ کالا کر کے گدھے پر بیٹھا کر گلے میں جوتیوں کے ہار ڈال کر گاؤں میں گھمایا جائے عبد السلام صاحب بھنگالوی جو والد صاحب کے ساتھ تھے انہوں نے میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر شیخ شریف احمد سے بیان کیا کہ اس وقت بابا صاحب بہت خوش ہوئے۔ اور کہنے لگے عبد السلام ہماری یہ قسمت کہاں تھی جو ہمارے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے۔ یہ سب حضرت بانی سلسلہ پر ایمان لانے کی برکت ہے گاؤں کے لوگوں نے جب یہ سنا تو فوراً چھوڑ دیا۔ اس واقعہ کا ذکر کسی نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ نصیر الدین تو فاتح دسوہہ ہے۔ دسوہہ اس گاؤں کا نام تھا۔

ذکر الٰہی اور دعائیں ہروقت آپ کے لبوں پر جاری رہتیں اور اکثر یہ آواز سنائی دیتی "بھلی کریں" اس آواز سے لوگ دور سے پہچان لیتے کہ والد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔

مکندپور سے نقل مکانی کر کے آپ راولپنڈی تشریف لائے اتفاق سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی بھی وہیں مقیم تھے چنانچہ اپنی وفات سے چند روز قبل حضرت صاحب سے شرفِ ملاقات حاصل کی۔

وفات سے چند روز قبل آپ نے خواب میں دیکھا حضرت غلام احمد صاحب کریام والے تشریف لائے ہیں اور کہتے ہیں کہ "نصیر الدین اب تم بھی آجاؤ" چنانچہ اسی کے مطابق ۱۹۴۸ء میں راولپنڈی میں ۹۰ سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

"بچپن سے ایسے بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنی چاہئے ترش روئی وقف کے ساتھ پہلو بہ پہلو نہیں چل سکتی۔ ترش رو واقفین ہمیشہ جماعت میں مسائل پیدا کیا کرتے ہیں اور بعض دفعہ خطرناک فتنے بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اس لئے خوش مزاجی اور اس کے ساتھ تحمل یعنی کسی کی بات کو برداشت کرنا' یہ دونوں صفات واقفین بچوں میں بہت ضروری ہیں۔

(از خطبہ ۱۰۔ فروری ۱۹۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر ٢٩٦٩٩ میں رفیقہ بیگم زوجہ اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ٥٠ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ٨٧ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٦-٢٢ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ طلائی زیور ٥ تولہ مالیتی =/٢٠٠٠٠ روپے۔٢۔ حق مہر بذمہ خاوند =/٥٠٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/١٠٠ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ رفیقہ بیگم زوجہ اعجاز احمد چک نمبر ٨٧ جنوبی سرگودھا گواہ شد نمبر١۔ اعجاز احمد (خاوند موصیہ) چک ٨٧ جنوبی سرگودھا گواہ شد نمبر٢۔ منظور احمد ولد محمد عبداللہ چک ٨٧ جنوبی سرگودھا۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٠ میں ناصرہ بیگم زوجہ منور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ٤٢ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٩٩ شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٦-٢٠ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ زیورات طلائی ٤/٣-٢ تولے مالیتی =/١١٠٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/٢٠٠ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم زوجہ شیخ منور احمد چک نمبر ٩٩ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر١۔ مبارک احمد ظفر وصیت نمبر ١٧٤١١ گواہ شد نمبر٢۔ شیخ منور احمد ولد خوشی محمد خاوند موصیہ ٩٩ شمالی سرگودھا۔

مسل نمبر ٢٩٧٠١ میں بشریٰ بیگم زوجہ محمد اسلم جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ٥٧ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٤-٢٧ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/٣ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ طلائی زیورات وزنی ٦ تولے مالیتی =/٢٥٠٠٠ روپے۔٢۔ حق مہر =/٢٥٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/٢٠٠ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/٣ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم زوجہ محمد اسلم جنجوعہ بینکرز سٹریٹ نیو گلگشت ملتان گواہ شد نمبر١۔ مظفر احمد منصور وصیت نمبر ١٨٢٨٢۔ گواہ شد نمبر٢۔ محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر ٢٠٩٢٥۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٢ میں چوہدری محمد حسین صاحب ولد مکرم فتح محمد صاحب قوم بگھیائے پیشہ زمینداری عمر ٦٥ سال بیعت دسمبر ١٩٥٢ء ساکن ٩٦ ج-ب کوٹ اباداں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٦-١٧ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ زرعی اراضی ٤ ایکڑ جس کی موجودہ قیمت =/٢٤٠٠٠٠ روپے۔٢۔ تین عدد بیل جن کی موجودہ قیمت =/٣٠٠٠٠ روپے۔ ٣۔ دو راس بھینسیں جن کی موجودہ قیمت =/٣٠٠٠٠ روپے۔ ٤۔ ایک سکنی مکان پختہ مالیتی =/٣٢٠٠٠ روپے۔ ٥۔ نقد =/٧٠٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/٢٠٠٠٠ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ١/١٦ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ چوہدری محمد حسین ٩٦ ج-ب کوٹ اباداں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر١۔ محمد شبیر پسر موصی گواہ شد نمبر٢۔ محمد شریف ولد محمد صادق ٩٥ ج-ب گھری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٣ میں مبشر احمد ولد بشیر احمد قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر ٣٨ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھلوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٨-١ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ ایک عدد مکان برقبہ ٦ مرلہ مالیتی =/٨٠٠٠٠ روپے کا ١/٢ حصہ۔ ٢۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ٣ مرلہ مالیتی =/٩٠٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ ٣٢٢٥ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ مبشر احمد ولد بشیر احمد صاحب پھلوکی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر١۔ محمد شریف ولد محمد اسماعیل پھلوکی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر٢۔ عبدالمنان پھلوکی ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٤ میں عبدالرشید خاور ولد غلام رسول قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ٣٧ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٣-٢٣ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ نقد رقم =/١٠٠٠٠ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/٣٠٠٠ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالرشید خاور ولد غلام رسول ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر١۔ مبارک احمد ظفر وصیت نمبر ١٧٤١١ گواہ شد نمبر٢۔ عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٥ میں مجیداں بی بی بیوہ حمیدالدین قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ٥٠ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ٣٩-D-B ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٨-٥ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی =/٤٥٠٠ روپے۔٢۔ ایک ایکڑ ٧ کنال رقبہ زیر کاشت نہری مالیتی =/٢٩٤٣٧٥ روپے واقع چک نمبر ٣٩-D-B ضلع خوشاب۔ ٣۔ رہائشی پلاٹ ٥ مرلہ واقع چک نمبر ٣٩- ڈی-بی۔ مالیتی =/٧٠٠٠ روپے۔ ٤۔ حق مہر =/٥٠٠ روپے (وصول شدہ) اس وقت مجھے مبلغ =/١٢٠٠٠ روپے سالانہ بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ مجیداں بی بی بیوہ حمیدالدین صاحب چک نمبر ٣٩-D-B تحصیل و ضلع خوشاب گواہ شد نمبر١۔ اشتیاق الرحمٰن ورک (مربی سلسلہ) وصیت نمبر ٢٢٣٧٧ گواہ شد نمبر٢۔ چوہدری خیردین صاحب وصیت نمبر ١١٨٩٣۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٦ میں جمیلہ بی بی زوجہ ثناء اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ٤٨ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-١-١٣ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ زرعی زمین ٧- کنال ١٩- مرلے (واقع چک ٥٧ ج-ب ڈاکخانہ خاص ضلع فیصل آباد)۔٢۔ حق مہر =/٨٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/٣٠٠٠ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ جمیلہ بی بی زوجہ ثناء اللہ صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد حال شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر١۔ فہیم احمد صالح وصیت نمبر ٢٥١١٤ گواہ شد نمبر٢۔ محمد شریف وصیت نمبر ١٦٠٩١۔

مسل نمبر ٢٩٧٠٧ میں نزہت ظہور زوجہ حافظ ظہور احمد مدثر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ١٨ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ٩٤-٧-٨ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ١/١٠ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔١۔ حق مہر =/١٥٠٠٠ روپے بذمہ خاوند۔ ٢۔ زیورات طلائی وزنی ١٠- تولے مالیتی =/٤٠٠٠٠ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/٢٠٠ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ١/١٠ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ نزہت ظہور زوجہ حافظ ظہور احمد مدثر مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر١۔ بہادر خان سیکرٹری مال مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر٢۔ ڈاکٹر مسعود احمد مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

مسل نمبر ۲۹۶۹۸ میں طاہرہ نسرین زوجہ ڈاکٹر ناصر علی صاحب قوم راجپوت مانگر پیشہ خانہ داری عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۷-۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم تیس ہزار روپے اور زیور طلائی وزنی چھ تولہ مالیتی پچیس ہزار دو سو روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہرہ نسرین فلیٹ C-۳/۲ معمار سنٹر بلاک ۷۔ دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر ا چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ ڈاکٹر ناصر علی خاوند موصیہ مسل نمبر ۲۹۶۹۷

مسل نمبر ۲۹۷۰۸ میں مزمل بیگم زوجہ راجہ بہادر خان قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۷-۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ حق مہر مبلغ =/۷۰۰ روپے۔ ۲۔ زیورات طلائی ۳ تولہ مالیتی =/۱۲۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت از پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ مزمل بیگم زوجہ راجہ بہادر خان صاحب مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر ا۔ بہادر خان سیکرٹری مال مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر ۲۔ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین۔

مسل نمبر ۲۹۷۰۹ میں منزہ بشریٰ زوجہ مسرور احمد طاہر صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال چھ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شور کوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۲۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ زیورات طلائی وزنی ۷ تولہ مالیتی =/۲۴۵۰۰ روپے۔ ۲۔ ۴ تولہ چاندی کے زیورات مالیتی =/۶۰۰ روپے۔ ۳۔ حق مہر =/۱۰۰۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ ۴۔ فریج، ٹی وی، فرنیچر، واشنگ مشین، اندازاً قیمت =/۳۱۵۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰ روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ منزہ بشریٰ زوجہ مسرور احمد طاہر صاحب 90/A گلستان کالونی نمبر ۲ فیصل آباد حال ۵۶/۴ پی۔ اے۔ ایف شور کوٹ کینٹ۔ گواہ شد نمبر ا۔ منصور احمد مبشر ابن مظفر الدین چوہدری ۳/۹ دار العلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ دالدار احمد ہاشمی ابن مختار احمد ہاشمی کوارٹر ۱۶۳ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۷۱۰ میں نسیم احمد ولد بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ پلمبر عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نو کوٹ ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۲۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ پلاٹ برقبہ = ۱۴۰۰ مربع فٹ موجودہ قیمت =/۱۷۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/۱۲۰۰۰ روپے سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ نسیم احمد ولد بشیر احمد نو کوٹ ضلع میرپور خاص سندھ۔ گواہ شد نمبر ا۔ مبارک احمد ولد طارق فضل الدین نو کوٹ ضلع میرپور خاص سندھ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ڈاکٹر رشید احمد ولد محمد یعقوب نو کوٹ ضلع میرپور خاص سندھ۔

مسل نمبر ۲۹۷۱۱ میں افشاں مظہر زوجہ مظہر اقبال سنوری صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ا۔ طلائی زیورات (وزنی ۴۵ تولہ) مالیتی =/۱۵۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ افشاں مظہر زوجہ مظہر اقبال سنوری مکان نمبر ۱۰ پشت محکم کارپٹ جناح روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد نمبر ا۔ مظہر اقبال سنوری ولد محمود احمد سنوری جناح روڈ کوئٹہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ شفیق احمد جسکانی ولد غلام محمد جسکانی شارع حالی کوئٹہ۔

تقریب شادی

○ مکرم سلیم الحق خان صاحب ابن مکرم شمس الحق خان صاحب فیصل ٹاؤن لاہور اور عزیزہ عارفہ حمید صاحب بنت مکرم ملک حمید احمد صاحب ملتان کی تقریب شادی مورخہ ۹۴-۹-۳۰ لاہور میں انجام پائی۔ اگلے روز مورخہ ۹۴-۱۰-۱ تقریب ولیمہ عمل میں آئی۔ عزیز سلیم الحق خان صاحب مکرم ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب آف کوئٹہ کے پوتے اور ضیاء الحق خان صاحب آف کوئٹہ کے نواسے ہیں۔ اسی طرح عزیزہ عارفہ ملک رشید احمد صاحب آف ساہیوال کی پوتی اور ملک محمد دین صاحب (وفات یافتہ) اسیر راہ مولیٰ آف ساہیوال کی نواسی ہیں۔

اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحی صاحب گوجرانوالہ کا بھتیجا عزیز عطاء الحی بعمر ۲ سال بوجہ کینسر بیمار ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم عطاء المجیب صاحب آف ہلال پور کی زبان دیوار سے گرنے کی وجہ سے کافی زخمی ہو گئی ہے۔ اور بہت تکلیف ہے۔ ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دار القضاء

○ (مرزا یوسف احمد بابت ترکہ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب)

مکرم مرزا یوسف احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب 3B/4 دار الصدر غربی ربوہ، قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3B/4 الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا اب یہ پلاٹ میری تین ہمشیرگان کے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرا حصہ محترمہ زاہدہ اختر انصاری صاحبہ کو دے دیا جائے۔ مجھے کوئی اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم مرزا یوسف احمد صاحب (بیٹا)
۲۔ مکرمہ فرخندہ باجوہ صاحب (بیٹی)
۳۔ مکرمہ زاہدہ اختر انصاری صاحبہ (بیٹی)
۴۔ مکرمہ مسز نعیمہ نسیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

○ ا۔ ہر مجلس مقامی انتظام جماعت کی ممد و معاون بن کر ۲۸۔ اکتوبر بروز جمعہ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام کرے۔

۲۔ ۳۱۔ اکتوبر تک تحریک جدید کے تمام تر وعدہ جات کی سو فیصد وصولی کو یقینی بنانے کی مساعی عمل میں لائی جائے۔

دونوں امور میں مرکز آپ کی رپورٹ کارگزاری کا منتظر رہے گا۔ قیادت تحریک جدید مجلس انصار اللہ پاکستان

ہومیو پیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز •

• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵% خصوصی رعائت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیو پیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔

• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیو کیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیو پیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771
04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 15 اکتوبر-1994ء
موسم معتدل ہے
درجہ حرارت کم ازکم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے پاکستانی وفد کے قائد کے طور پر اقوام متحدہ میں جانے کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر چاہتی ہیں کہ میں باہر جاؤں اور وہ ملک کی تقدیر سے کھیلتی رہیں ہماری تحریک کامیاب ہونے والی ہے۔ صرف چند دن کی بات ہے۔ اس مرحلہ پر کوئی غلطی نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سے نجات حاصل کرنے کے لئے سول نافرمانی کی تحریک بھی چلے گی اور ہمارے ارکان استعفے دینے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسٹر نواز شریف کو جلد اندازہ ہو جائے گا کہ ان کو حکومت سے مذاکرات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دوہرائی اور کہا کہ ہمیں اپنے آپس کے اختلافات دنیا کے سامنے نہیں لانے چاہئیں ہمیں کشمیر اور دیگر اہم ملکی مسائل کے بارے میں متفقہ موقف اختیار کرنا چاہئے

○ وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو اب اپنی پارٹی بچانے کی فکر کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ابھی اپوزیشن کو معمولی جھٹکا دیا ہے۔ ۱۱۔ اکتوبر کو ان کا کوئی شخص باہر نہ نکلا ٹریفک چلتی رہی۔ دوکانیں کھلی رہیں۔ کاروبار زندگی ہوتا رہا۔ مگر اپوزیشن کی چڑیا پر نہ مار سکی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقتدار کے لئے کسی جرنیل کا سہارا نہیں لیا۔

○ بجلی کی قیمتوں میں ۲۰ فیصد اضافے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ گھریلو استعمال کے لئے بجلی کی قیمت میں اضافے کی شرح کمرشل بجلی کے معاملے میں کم رکھی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ چھوٹے صارفین کا خیال رکھا جائے۔ وزیر اعظم کے مشیر مسٹر شاہد حسن نے کہا ہے کہ امریکی سرمایہ کاروں سے ملنے والی بجلی مہنگی نہیں ہوگی۔ اگلے دس برسوں میں یہ قیمت کم ہوتی چلی جائے گی۔

○ فرانس کے سفیر نے بتایا ہے کہ فرانس پاکستان کو ایٹمی ری پروسیسنگ پلانٹ معاہدوں کی منسوخی کا ہرجانہ ادا کر چکا ہے۔ یہ پلانٹ ایٹمی ہتھیاروں کی راہ ہموار کرتا ہے اس لئے یہ معاہدہ منسوخ کرنا پڑا ہے۔ فرانس بھارت یا پاکستان کا طرفدار نہیں۔ مسئلہ کشمیر کا پرامن حل چاہتا ہے۔

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ عراق کی طرف سے کویت کا اقتدار اعلیٰ تسلیم کرنے کا اعلان اہم پیش رفت ہے۔ اس کے بعد اب سلامتی کونسل کے ارکان کے اختلافات سامنے آسکتے ہیں۔ امریکہ نے بتایا ہے کہ تین عراقی بریگیڈ کویت کی سرحد سے تقریباً ایک سو تیس کلومیٹر شمال میں رک گئے ہیں۔ اس کے سوا عراق نے اپنی بیشتر ۸۰ ہزار فوج کویت کی سرحدوں سے پیچھے ہٹالی ہے۔

○ اکتوبر کے آخر میں مردم شماری ملتوی ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ مرکز اور صوبوں کے درمیان خانہ شماری پر اتفاق نہیں ہو سکا۔

○ کراچی کے بوہری بازار میں شدید آتشزدگی سے ۱۲ دوکانیں تباہ ہو گئیں۔ تین دو منزلہ عمارتیں بھی راکھ کا ڈھیر بن گئیں۔ سات دیگر دوکانوں کو جزوی نقصان پہنچا۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے جونیجو لیگ کو چھوڑنے اور اپنی سیاسی جماعت بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مسلم لیگ کو متحد کرنا چاہتا تھا لیکن یہاں پر قومی معاملات کی کسی کو کوئی فکر نہیں ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ سیاست کاروبار بن گئی ہے اقبال اور جناح بھی اس دور میں حرام کی کمائی کے بغیر الیکشن نہیں جیت سکتے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت غیر شرعی ہے اسلام سے اس کا کوئی سروکار نہیں۔

○ حکومت پاکستان نے ۱۵۔ اکتوبر سے وقت ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ ملتوی کر دیا ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ دو چھٹیوں کا نظام بھی ختم ہو سکتا ہے۔

○ اس سال امن کا نوبل انعام اسرائیلی وزیر اعظم رابن اور تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات کو مشترکہ طور پر دیا گیا ہے۔

○ پاکستان نے سرد جنگ ختم ہونے کے بعد سلامتی کونسل کی تشکیل نو کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اس کو جغرافیائی لحاظ سے متوازن بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے وفاقی افسروں کے بین الصوبائی تبادلوں کا معاملہ روکنے کا حکم دیا ہے۔ اس بارے میں صوبوں میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا تھا۔

○ ملک کے ۳۰۔ اضلاع میں نئے شناختی کارڈ آفس کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ملک کے ۳۲۔ اضلاع میں ابھی تک یہ دفاتر قائم نہیں ہو سکے۔ کراچی کے اضلاع میں شناختی کارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے شعبہ حقوق انسانی کی سربراہ اپوزیشن لیڈروں کی گرفتاریوں اور تشدد کے معاملات غیر ملکی سفیروں کے علم میں لانے اور اس معاملے کو بین الاقوامی فورم پر اٹھانے کے لئے ان سے ملاقات کریں گی۔ یہ خاتون سربراہ بیگم عابدہ حسین ہیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی سیاست میں احتجاج کا جو عنصر داخل ہوا ہے اس سے خود ان کا ووٹ بینک کم ہو رہا ہے باشعور اور محب وطن عوام نے ہر احتجاجی کال کو مسترد کر دیا ہے۔

○ اپوزیشن لیڈر مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ یہ تاثر غلط ہے کہ فوج کی مرضی اور حمایت کے بغیر سیاسی تبدیلی نہیں آسکتی۔

○ آسٹریلیا نے تین ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ کے ایک میچ میں پاکستان کو آسانی سے ہرا دیا پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ ۵۰۔ اوورں میں ۲۰۰ رنز بنائے جبکہ آسٹریلیا نے یہ سکور ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۴۶ ویں اوور میں پورا کر لیا۔

○ سرحد پولیس قتل اور پولیس مقابلے میں مفرور ملزم کی گرفتاری کے لئے جو جدوجہد کر رہی ہے اس میں مردان پولیس کے ایک افسر سمیت ۳ اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ کمانڈو فورس کا سربراہ شدید زخمی ہو گیا ہے۔

○ اوکاڑہ کے قریب پٹرول پمپ پر ڈاکہ پڑا گن مین نے جرات و بہادری کا بے مثال مظاہرہ کرتے ہوئے دو ڈاکوؤں کو گولی ماردی اور شدید زخمی حالت میں ان کو گرفتار کروا دیا۔ لوٹی ہوئی رقم برآمد کرلی گئی۔ باقی ۳ ڈاکو فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

○ حکومت نے فوڈ سٹمپس سکیم کی بجائے نئی فوڈ سبسڈی سکیم جاری کی ہے۔ اس کے مطابق مستحق افراد کو ۱۵۰۔ روپے ماہانہ دیئے جائیں گے۔ اس طرح سے مستحقین کو سالانہ ۱۸۰۰۔ روپے ملا کریں گے۔

○ سیکرٹری اطلاعات مسٹر حسین حقانی نے کہا ہے کہ سیاسی اتار چڑھاؤ کے باوجود معیشت بہتر ہو رہی ہے۔ مستحکم سرمایہ کار حکومت کے خلاف ہڑتالوں پر کوئی توجہ نہیں دے رہے۔

○ بلوچستان اسمبلی نے سیٹلائٹ ڈش انٹینا پر پابندی لگانے کے بارے میں جو قرارداد منظور کی ہے اس کے بارے میں بی بی سی نے بتایا ہے کہ آئینی طور پر اب یہ معاملہ وفاقی حکومت کے پاس جائے گا۔ اور وفاقی حکومت اس پر اس وقت تک کوئی کارروائی نہیں کر سکتی جب تک باقی تین صوبے بھی اس کی حمایت نہ کریں۔ لہٰذا بلوچستان اسمبلی کی اس کوشش کے ناکام ہو جانے کا امکان ہے۔

○ واپڈا کے چیئرمین کالاباغ ڈیم سمیت ۱۶ منصوبوں کا پیکیج لے کر امریکہ جائیں گے۔ عالمی بینک اور امریکہ کی وزارت توانائی کے حکام سے تھرمل پاور کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

جدید فیشن کے سنگ
بشیر گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 211806
پروپرائیٹر: کے۔ اے۔ بشیر

منتقلی دوکان
ظفر الیکٹرونکس اقصیٰ روڈ
چند قدم کے فاصلہ پہ الائیڈ بنک والی مارکیٹ (اکرام مارکیٹ) میں منتقل ہوگئی ہے۔
دس سال سے آپکی خدمت میں پیش پیش
ظفر الیکٹرونکس ربوہ

دانت اچھے صحت اچھی
دانت نکلوانا کوئی علاج نہیں
دانت مت نکلوایئے
دانت درد کا فوری علاج
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانتوں کے کراؤن بنوانے کیلئے تشریف لاویں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون: 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا ماسخورہ خون کا آنا پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج * فل سیٹ کے ماہر
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں